Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

یوم پیر

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۵ صفر ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۴ صلح ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۴ جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۱

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نوعِ انسانی کو تباہی سے محفوظ رکھے

تیسری عالمگیر جنگ کا دھندلا سا نقشہ ہمیں اُفق پر نظر آنا شروع ہو گیا ہے

خدا کے حضور جھک کر ہی ہم خود کو اس کے عذاب کی آگ سے بچا سکتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۱۱ صلح (جنوری) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ افق پر دھندلا سا ہمیں نظر آنا شروع ہو گیا ہے اِس لئے احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور بڑی تڑپ اور عاجزی کے ساتھ خدا سے دعا مانگیں کہ وہ کسی متوقع تباہی سے نوعِ انسان کو محفوظ رکھے۔

آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھانے سے قبل حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے ایک آیتِ قرآنی سے استنباط کرتے ہوئے احبابِ جماعت کو دعاؤں کی خصوصی تحریک کی اور اِس ضمن میں فرمایا کہ نوعِ انسان کی اپنی غفلتوں اور بداعمالیوں کے نتیجہ میں اور استکبار کے نتیجہ میں اور ایک حصہ انسانیت کو حقیر سمجھنے کے نتیجہ میں فتنہ اور فساد پیدا ہونے کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انسان کو ہدایت دے اور اس تباہی سے اور خوفناک حالات سے سارے ہی انسانوں کو محفوظ رکھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ ہود کی آیات

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ

(ہود: ۱۱۳، ۱۱۴)

کی نہایت بصیرت افروز تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ گناہوں میں حد سے آگے نہ بڑھیں اور ظلم سے کام نہ لیں ورنہ ان کو ایک شدید عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ظلم سے مراد فساد پیدا کرنا، آپس میں لڑانا، علاقوں پر ناجائز قبضہ کرنا، اور وہاں قتل و غارت کرنا، عالمگیر جنگیں لڑنا ہے۔ اور ان جنگوں کے ذمہ دار لوگ اگر چاہیں تو انسانوں کو اس تباہی سے بچا سکتے ہیں لیکن جب وہ ایسا نہیں کرتے اور ظلم و فساد میں حد سے بڑھ جاتے ہیں تو وہ غضبِ الٰہی کے مورد بن جاتے ہیں۔

حضور نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کریم نے ہمیں ایسی صورتِ حال سے بچنے کی راہ یہ بتائی ہے کہ تم خدا کی طرف جھکو اور ان کو تباہی سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ (باقی صفحہ [illegible] پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ جنوری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:-

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد، متلی اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ضروری گذارش

احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انتظامات جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں اپنی تجاویز دفتر افسر جلسہ سالانہ میں بھجوا کر شکریہ کا موقع عطا فرمائیں۔

(ناظر ضیافت)

شادی کی مبارک تقریب

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سُنی جائے گی کہ ۱۱ جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک صاحبزادی سیدہ امۃ النصیر نگہت سلمہا بنت محترم کرنل (ریٹائرڈ) صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب اور راجہ عبدالمالک صاحب سلمہ ابن محترم میجر (ریٹائرڈ) عبدالحمید صاحب مبلغِ امریکہ کی شادی کی مبارک تقریب عمل میں آئی۔

صاحبزادی سیدہ امۃ النصیر نگہت سلمہا حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دونوں کا نکاح ۳۱ دسمبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز مغرب قصرِ خلافت میں ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ ۱۱ جنوری ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک ساڑھے چار بجے شام محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کی کوٹھی واقعہ دارالصدر میں عمل میں آئی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور بہت سے مقامی احباب کے علاوہ ازراہِ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے پر حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامڑی نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعدہٗ حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ اگلے روز ۱۲ جنوری ۱۹۸۰ء کو محترم میجر عبدالحمید صاحب نے اپنے گھر واقع دارالصدر میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ازراہِ شفقت سیدنا حضرت (باقی صفحہ [illegible] پر)

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ رصفر ۱۴۰۰ھ
۱۴ رصلح ۱۳۵۹ہش

اعمالِ صالحہ عنداللہ مقبول ہونے کی ایک واضح علامت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسان کی فلاح ونجاح کے لئے اللہ اور رسولؐ پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ بجالانے پر بہت زور دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ فلاح ونجاح کے لئے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہدایت کو قبول کرنا اور اس پر ایمان لانا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ انسان اُس ہدایت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اعمالِ صالحہ بھی بجا لائے۔

اعمال صالحہ ان نیک اعمال کو کہتے ہیں جو موقع اور محل کی مناسبت سے بجا لائے جائیں اور پوری شرائط کے ساتھ ایسے خلوصِ نیت سے بجالائے جائیں کہ وہ عنداللہ مقبول ٹھہر سکیں۔ جب تک نیک اعمال قبولیت کے درجہ پر پورے نہ اُتریں اُس وقت تک وہ قطعاً کسی کام کے نہیں ہوتے۔ ایسے اعمال ضائع جاتے ہیں اور ان کا انسان کو کوئی اجر یا ثواب نہیں ملتا۔ اسی لئے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اپنی دانست میں نیک اعمال بجالا رہے ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو نیک سمجھ رہے ہوتے ہیں لیکن انکے اعمال قبولیت کے درجہ تک نہیں پہنچ پاتے بلکہ وہ ضائع جاتے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ انہیں ان کا کوئی اجر نہیں ملتا بلکہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مستحق عذاب ٹھہرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ (الکہف آیات ۱۰۴، ۱۰۵)

ترجمہ:۔ تُو (انہیں) کہہ دے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں سے آگاہ کریں جو اعمال کے لحاظ سے سب سے گھاٹا پانے والے ہیں۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جن کی (تمام تر کوشش) اس ورلی زندگی میں ہی غائب ہوگئی ہے اور (اس کے ساتھ) وہ (یہ بھی) سمجھتے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

یہ تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا ذکر کیا ہے جو نیک اعمال بجا لانے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے نشانوں کا انکار کرتے ہیں اور آخرت کے بارہ میں ان کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں فرمایا کہ ان کے نیک اعمال اسی دنیا میں رہ جاتے ہیں۔ قیامت کے دن ان کے نیک اعمال کو کوئی وقعت نہیں دی جائے گی اور جہنم ان کا ٹھکانہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے تو ان مومنوں کے نیک اعمال پر بھی افسوس کا اظہار کیا ہے اور انہیں ہلاکت کی وعید سے ڈرایا ہے جو نیک اعمال تو بجالاتے ہیں لیکن وہ ریا اور دکھاوے کے طور پر ایسا کرتے ہیں تاکہ ان کی نیکی کا لوگوں میں شہرہ ہو اور لوگ ان کی تعریف کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ (الماعون آیات ۵ تا ۷)

ترجمہ:۔ ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔

نیک اعمال عنداللہ مقبول ہونے کی شرائط کو اللہ تعالیٰ نے ایک ہی لفظ میں بیان کر دیا ہے۔ وہ لفظ اتنا جامع ہے کہ جو ان تمام برائیوں کی نفی پر بھی حاوی ہے جن کی وجہ سے نیک اعمال حبط ہو جاتے ہیں اور ان تمام احتیاطوں پر بھی حاوی ہے جن کو ملحوظ رکھنے کے نتیجہ میں نیک اعمال عنداللہ مقبول قرار پاتے ہیں اور وہ ہے تقویٰ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اصولی رنگ میں واضح فرمایا ہے کہ وہ نیک اعمال تقویٰ شعار لوگوں کے ہی قبول کرتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ (المائدہ آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ صرف متقیوں کے (نیک اعمال) قبول کیا کرتا ہے۔

تقویٰ کے معنے ہیں باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا اور نیکی کی باریک راہوں پر گامزن رہنا۔ سو اس آیت کے معنے یہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے نیک اعمال قبول کرتا ہے جو باریک در باریک رگِ گناہ سے بچتے ہیں اور نیکی کی باریک راہوں پر گامزن رہتے ہیں۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو تقویٰ کی راہ اس قدر دشوار گزار ہے کہ انسان لاکھ احتیاطوں کے باوجود اپنے متعلق یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ متقی ہے اس لئے اس کے نیک اعمال عنداللہ ضرور مقبول ہوں گے۔ تاہم ایک چیز ایسی ہے کہ جس سے اعمال کے مقبول ہونے یا نہ ہونے کا پتہ لگ سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نیک اعمال بجالانے کا حکم دیا ہے ان کے بعض ثمرات کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ اب اگر انسان ایک نیک عمل بجالاتا ہے اور اس کا وہ اثر ظاہر ہوتا ہے جو از روئے قرآن ظاہر ہونا چاہیئے تو یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ وہ عمل خدا تعالیٰ کی جناب میں مقبول ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نماز کی انقلاب انگیز تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:۔

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۝ (العنکبوت آیت ۴۶)

ترجمہ:۔ یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

اب اگر ایک شخص باقاعدگی سے نماز پڑھتا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ ہر قسم کی بُری اور ناپسندیدہ باتوں کے قریب نہیں پھٹکتا اور اُس سے ہمیشہ اچھی اور پسندیدہ باتیں ہی سرزد ہوتی ہیں تو یہ اس بات کی ایک بیّن علامت ہوگی کہ اس شخص کی نمازیں عنداللہ مقبول ہیں۔ برخلاف اس کے ایک شخص بظاہر باقاعدگی سے نماز ادا کرتا ہے لیکن اُس کا دامن بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے پاک نہیں ہے اور وہ نمازی ہونے کے باوجود بے دھڑک بُری اور ناپسندیدہ باتوں کا ارتکاب بھی کرتا ہے تو صاف ظاہر ہے کہ اس کی نمازیں عنداللہ مقبول نہیں ہیں اُس کا شمار ایسے ہی نمازیوں میں ہوگا جنہیں خدا تعالیٰ نے فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ...... الخ کہہ کر ہلاکت کی وعید سے ڈرایا ہے۔ اسی طرح تمام دوسرے نیک اعمال کا حال ہے۔ ان کے ثمرات کا ظہور ان کی عنداللہ قبولیت پر دلالت کرتا ہے۔

اس کلیہ کی رُو سے جب ہم اس زمانہ کے اُن مخصوص اعمال صالحہ کے ثمرات کا جائزہ لیتے ہیں جنہیں احمدی ہونے کی حیثیت میں بجالانے کی ہمیں توفیق مل رہی ہے تو یہ حقیقت از خود آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ ہمارے اعمال صالحہ بفضلِ اللہ تعالیٰ اُس کی جناب میں مقبول ہیں۔ مثال کے طور پر جملہ معروف عبادتوں کی محافظت اور ادائیگی کے ساتھ ساتھ بعثتِ مسیح موعودؑ کے زمانہ کا سب سے بڑا عملِ خیر یا بالفاظ دیگر عمل صالح غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس عملِ صالح کی توفیق عطا فرماتا چلا آرہا ہے۔ اور پھر اُسی کے فضل کے نتیجہ میں اس کے طیّب و شیریں ثمرات بھی اس کثرت سے ظاہر ہو رہے ہیں کہ بلا مبالغہ اُس کے فضل اور اس کی رحمتیں بارش کی طرح نازل ہو رہی ہیں۔ یہ اس امر کی ایک بیّن علامت ہے کہ ہمارا یہ عمل صالح بھی جناب الٰہی میں مقبول ہے اسی لئے تحدیث نعمت کے رنگ میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:۔

"ہماری جماعت خدا کی رضا کے حصول کے لئے جو قربانیاں پیش کر رہی ہے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ مقبول بھی ہیں کیونکہ ان کے نتیجہ میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضل چاروں طرف سے موسلا دھار بارش کی طرح ایسے رنگ میں نازل ہوئے کہ دیندار دماغ اس سے انکار نہیں کر سکتا ...... ملک کے اندر بھی اور بیرونی ممالک میں بھی حقیقت کو معلوم کرنے کی ایک عام جستجو پیدا ہو گئی ہے جس کے نتیجہ میں بکثرت لوگوں پر حقیقت حال واضح ہو رہی ہے اور وہ حق کو قبول کر رہے ہیں۔ ...... ہمارا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں جس راہ پر چلایا ہے یعنی شاہراہ غلبۂ اسلام اس میں ہماری حرکت ہمیشہ تیز سے تیز تر ہوتی جائے۔"

(الفضل ۱۵ رمئی ۱۹۷۶ء)

یہ اللہ کا فضل ہے اور جسے چاہتا ہے وہ اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ فضلوں اور رحمتوں کی موسلا دھار بارش سے مسلسل فیضیاب ہوتے ہوئے ہم پر واجب ہے کہ ہم تقویٰ کے نُور سے منوّر رہتے ہوئے پہلے سے بھی بڑھ کر جذبہ اور جوش کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کرتے رہیں تا ہمیں مقبول اعمالِ صالحہ کی توفیق ملتی چلی جائے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہی وقت خدمتگذاری کا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں اُمید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آ جائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور محبت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خُدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے اُمتیں انتظار کر رہی تھیں۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں شامل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت)

کیا آپ چندہ عام / حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ سو فی صدی ادا فرما چکے ہیں؟۔

(ناظر بیت المال آمد)

آئیے ہم امام وقت کا ساتھ دیں

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے افریقہ میں نُصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے پہلے سال کے کام پر تبصرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا:۔

"غلبہ اسلام کی شاہراہ پر حرکت میں اور زیادہ تیزی پیدا ہوتی جا رہی ہے ہمیں ذہنی طور پر اس کے لئے تیار ہونا چاہیئے۔ خُدا کرے کہ آپ کو ہمت اور استطاعت کے مطابق جانی، وقتی اور مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملے۔ پھر محض قربانی پیش کر دینے سے کچھ نہیں ملتا۔ قربانی اس وقت فائدہ دیتی ہے جب خُدا بھی اُسے قبول کرے۔ اس لئے آپ بھی دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی قربانی کو قبول فرمائے اور جس قدر برکت الٰہی اس وقت تک اس میں ڈالی ہے اس سے زیادہ برکت آئندہ ڈالے اور ڈالتا چلا جائے۔ اور خُدا کرے کہ ہم کامیابی کا وقت جلد دیکھ لیں۔ آمین۔"

(الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

(سیکرٹری مجلس نُصرت جہاں ربوہ)

اگر میں سیکرٹری ناصرات بن جاؤں

ناصرات الاحمدیہ حلقہ نور قیادت بزم کراچی کے زیر انتظام ایک مقابلہ مضمون نویسی کرایا جا رہا ہے۔ اس میں صرف ۷ تا ۱۵ سال کی بچیاں حصہ لے سکتی ہیں۔ عنوان ہے:۔

"اگر میں سیکرٹری ناصرات بن جاؤں"

مضمون ۳ فل سکیپ سائز کے صفحات پر لکھا ہوا ہو۔ آخری تاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء ہے۔ نتیجہ مئی ۱۹۸۰ء کے مصباح میں شائع کرایا جائے گا۔ اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والوں کو بالترتیب ۲۵ روپے۔ ۱۵ روپے اور ۱۰ روپے انعام دیا جائے گا۔ مضامین درج ذیل پتہ پر روانہ کریں:۔

(وسیمہ قدسیہ سیکرٹری ناصرات معرفت النور ہسپتال ۱۹/۱۱-S.T النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا۔ کراچی نمبر ۳۸)

درخواستہائے دُعا

☜ میرے والد صاحب۔ چھوٹے بھائی اور دو دوسرے رشتہ دار ایک مقدمۂ قتل میں ماخوذ ہیں۔ اُن کی باعزت بریت کے لئے افراد خاندان حضرت مسیح موعودؑ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دُعا کی درخواست کی جاتی ہے (چوہدری مشتاق احمد نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور)

☜ میری ممانی صاحبہ اہلیہ شیخ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم اسلام آباد کے پولی کلینک میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ممانی صاحبہ کی کامل شفایابی کے لئے دُعا فرمائیں۔ (نور الحق۔ راولپنڈی)

محترم نواب محمد احمد خانصاحب کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی

قرارداد تعزیت

نقل ریزولیوشن ۳۰۴ غیر معمولی صدر انجمن احمدیہ قادیان ۷۹-۱۱-۲۵

رپورٹ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان و وکیل الاعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ کہ

"محترم نواب محمد احمد خاں صاحب ۱۶ نومبر ۱۹۷۹ء کو بعمر اناسی ۷۹ سال ربوہ میں انتقال فرما گئے ہیں۔ انّا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے اور حضرت نواب محمد علی خانصاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے فرزند تھے۔

یہ اجلاس احمدیان قادیان اور جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضور کے حرم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ جو مرحوم کی ہمشیرہ ہیں۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ زینب بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ۔ مرحوم کی بیگم محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید صاحبہ دختر حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ۔ مرحوم کے بھائی مکرم نواب مسعود احمد خانصاحب اور ہمشیرگان محترمہ صاحبزادی سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب۔ نیز مرحوم کی اولاد مکرم نواب حامد احمد خانصاحب۔ مکرم نواب محمود احمد خانصاحب اور محترمہ صاحبزادی سیدہ راشدہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم سید امین احمد صاحب خلف حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں سے اس قومی بھاری صدمہ میں تعزیت کرتا ہے۔

مرحوم اللہ تعالیٰ، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق و محبت میں سرشار تھے۔ بڑے مخلص، فدائی۔ دُعا گو۔ صابر۔ درویش صفت، سادگی پسند، غرباء کے ہمدرد اور غمگسار اور حلیم تھے۔ ہم ان کے رفع درجات کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صبر جمیل عطا فرمائے۔"

(ناظر اعلیٰ قادیان)

دُعائے مغفرت

(۱) افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ گجرات کے ایک معزز رکن ڈاکٹر ضیاء اللہ خانصاحب چند روز کی بیماری کے بعد مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۹ء ½۱ بجے علی الصبح راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔

۳۱ دسمبر کو ½۱۰ بجے صبح بذریعہ ٹرک نعش گجرات لائی گئی اور اسی دن ½۱ بجے بعد دوپہر خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم کی عمر ۸۳ سال تھی آپ نے اپنے چچا ڈاکٹر عبد الحکیم مرحوم آف جہلم کے کہنے پر بیعت کی۔ مرحوم نہایت نیک اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فدائی اور شیدائی تھے۔ آپ نے ساری عمر گجرات میں ہی گذاری اور پیشہ ڈاکٹری ہونے کی وجہ سے ساری عمر خدمت خلق میں گذاری۔ گجرات کے گرد و نواح کے تمام دیہات کے جملہ احباب آپ کی شرافت، اخلاص اور پیار کے معتقد تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار ۴ بیٹے جن میں امان اللہ خانصاحب پنشنر، رانا نصر اللہ خانصاحب ڈی۔ پی۔ او۔ لیفٹیننٹ (دنیوی)، احسان اللہ خاں اور لیفٹیننٹ کرنل مجیب اللہ خانصاحب اور ۳ بیٹیاں اور ۲۱ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو خاتم الانبیاء سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک قدموں میں، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(چوہدری منیر احمد امیر جماعت احمدیہ۔ گجرات)

(۲) خاکسار کے چچا محمد دین صاحب رئیوہ کے ضلع سیالکوٹ مورخہ ۴ اور ۵ جنوری ۱۹۸۰ء کی درمیانی رات قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے۔ انّا للہ وانا الیہ راجعون۔

دوست دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ جنت نصیب کرے اور ان کے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور سب خاندان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(ناصر احمد سعید پہریدار حضرت اقدس۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ کا خلاصہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

حضور نے فرمایا کہ ہمارے ہاتھ میں یہ تو طاقت نہیں ہے کہ ہم امریکہ یا روس یا چین یا کسی اور طاقت کا ہاتھ پکڑ سکیں اور اسے ظلم سے روک سکیں لیکن ہم اُس ہستی کا دامن تو پکڑ سکتے ہیں جو ان کا ہاتھ پکڑ سکتی ہے۔ اس لئے پوری بیداری سے اور علیٰ وجہ البصیرت یہ دعائیں کرو کہ انسان تباہی کے جس گڑھے کے کنارے پر کھڑا ہوا ہے اس سے بچے۔ حضور نے فرمایا کہ آج انسان انسان پر ظلم کرنے کو تیار ہے۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اپنے فرشتے نازل کرکے ان لوگوں کو سمجھ دے اور نیکی کی طرف لائے، ان کے دلوں کو تبدیل کرے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم باقاعدگی سے دعائیں کرکے ہی اس گروہ میں شامل ہو سکتے ہیں جو کہ خدا کے حضور جھکنے والا ہے تاکہ ہمارا خدا یہ کہے کہ یہ میرے وہ بندے ہیں جو کہ ظالموں کی طرف نہیں جھکے۔ اور اس طرح سے وہ ہمیں اس ہولناک تباہی سے محفوظ رکھے جس کے آثار ہم اُفق پر دیکھ رہے ہیں۔ اور اس آیت میں جس آگ کا ذکر ہے اس کی جو بھی شکل ہے، چاہے وہ تیسری جنگ ہے یا چوتھی جنگ ہے یا پانچویں ہے اس سے ہمیں محفوظ رکھے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بتایا ہے کہ قرآن کی پیشگوئیوں میں جہاں ظہورِ مسیح کے قُرب کی علامات بتائی گئی ہیں ان میں ایک خطرناک جنگ اور تباہی کا بھی ذکر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس میں ایسی تباہی بھی شامل ہو گی جس کے نتیجہ میں بعض جگہوں سے زندگی کالعدم ختم ہو جائے گی نہ وہاں پر انسان ہوں گے اور نہ پرندے، درندے، چرندے، نہ کیڑے مکوڑے اور نہ بیکٹیریا اور وائرس۔ زندگی کے تمام آثار مٹ جائیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ اس قسم کی تباہی کے ایک دو نظارے تو دُنیا دیکھ چکی ہے اگر خدانخواستہ اس قسم کی تیسری عالمی جنگ چھڑ گئی تو دُنیا کے بہت بڑے علاقے ایسے ہوں گے جہاں سے زندگی ختم ہو جائے گی اور یہ سب سے زیادہ ظالم قومیں جو کہ خود کو سب سے زیادہ مہذّب، طاقتور اور اعلیٰ سمجھتی ہیں وہ اس کی ذمّہ دار ہوں گی جنہوں نے تباہی کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔

حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ساری دُنیا کو اِس تباہی سے بچائے۔ آمین

ضروری تصحیح

روزنامہ الفضل ۷ جنوری ۱۹۸۰ء کے شمارہ میں وقفِ جدید کے سالِ نَو کے آغاز سے متعلق حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ چھپا ہے جس میں سہواً خطبہ ارشاد فرمانے کی تاریخ ۴ دسمبر ۱۹۷۹ء درج ہو گئی ہے جبکہ اصل تاریخ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء ہے۔ احبابِ کرام تصحیح فرمالیں۔

ادارہ اِس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

شادی کی مُبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اوّل)

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی اور دعوت کے اختتام پر تمام حاضرین سمیت دعا کرائی۔ اِس تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سربرآوردہ احباب کے علاوہ جماعت کے نمایاں احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

ادارۂ الفضل اِس مبارک موقع پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ، حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیّدہ زینب بیگم صاحبہ، محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب، زکیہ بیگم صاحبہ بیگم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب اور جملہ دیگر افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ مبلّغِ امریکہ محترم میجر عبدالحمید صاحب اور آپ کے افرادِ خاندان کی خدمت میں اِس مبارک موقع پر دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اِس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمراتِ حسنہ کرے اور ہر آن اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

دُعائے نعم البدل

مکرم عزیزم چوہدری نعیم الدین احمد صاحب ایم۔ اے نے ہیمبرگ (مغربی جرمنی) سے بذریعہ تار یہ اندوہناک اطلاع بھجوائی ہے کہ اُن کا فرزند اور خاکسار کا پوتا عزیزم افتخار الدین احمد بعمر قریباً تین سال بتاریخ ۲۵-۱۲-۷۹ بوجہ ڈبل نمونیہ رحلت پاگیا ہے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جملہ احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم مرحوم کے والدین کو جو پردیس میں اِس صدمہ جانکاہ سے دوچار ہوئے ہیں نیز جملہ اقرباء کو صبر و سکون عطا فرمائے اور اِس زخم کو مندمل فرماتے ہوئے نعم البدل سے نوازے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمین برحمتک یا ارحم الرّاحمین۔

صلاح الدین احمد

مشیر قانونی و ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

درخواستِ دُعا

میرے والد محترم حکیم عبدالرحیم صاحب آف لاہور کافی دنوں سے شدید طور پر بیمار ہیں علاج بدستور جاری ہے تاحال تسلی بخش طور پر افاقہ نہیں ہوا۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرمائیں مولا کریم انہیں جلد از جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، ہر شر اور تکلیف سے محفوظ رکھے اور ہماری جملہ پریشانیاں دُور فرمائے۔

(بیگم حاجی شریف اللہ صاحب عبداللہ کلاتھ ہاؤس ریل بازار فیصل آباد)

بے بی ٹانک

BABY TONIC

فی شیشی ۴/- درجن ۳۶/- گرس ۴۰۳/۲۰ بونس علاوہ

لٹریچر مُفت طلب کریں

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ) ربوہ فون ۶۰۶

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو فروغ دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربڑ کی مُہریں

فرزانہ لائبریری اینڈ بُک سٹال

۱۶۳۱۔ صدر بازار راولپنڈی

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر قسم اخبارات اور رسائل کا مرکز

شادی کارڈ نئے سال کے کیلنڈر بچّوں کی کتب اور ہر قسم کے ڈائجسٹ حاصل کرنے کے لئے

فوٹو سٹیٹ